Story 15

The Angel and The Author And Others
(فرشتہ، مصنف اور دیگر افراد)

(By Jerome K. Jerome)

(کہانی کا مرکزی خیال)

دنیا جائے عمل ہے اور آخرت میں ان اعمال کی جزا و سزا کا تعین کیا جاتا ہے۔ جو کچھ آج زندگی میں انسان اپنے لیے بوتا ہے۔ وہی آخرت میں کاٹے گا۔ روح جب جسم سے پرواز کر جاتی ہے تو اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ پھر انسان لاکھ چاہے وقت لوٹ کر نہیں آتا ہے۔ اس کہانی میں مصنف کی روح جب اُس کے جسم سے پرواز کرتی ہے تو وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بھی اعمال لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ محوِ پرواز ہے۔ وہ اپنے نیک اعمال کو یاد کرتا ہے اور نیکیاں لکھنے والے فرشتے سے بار بار سوال کرتا ہے کہ کیا اُس نے اس کی تمام نیکیاں تحریر کی ہیں یا نہیں، تاکہ اُس کی بخشش ہو سکے۔ مصنف فکر مند ہے کہ فرشتہ سے کوئی چوک نہ ہو گئی ہو۔ لیکن اب تشویش کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

(Critical Analysis) — Text of the Story (Page No.94) — (بامحاورہ اُردو ترجمہ)

Q.1.What time of the year was it? (Text Q.No.2)

Q.2.How did London seem to the author in his dream?

Q.3.At what point of journey in his dream did the Author hear the throbbing sound of wings? (Text Q.No.1)

Q.4.What did the Author hear behind him?

I had a vexing (پریشان کن) dream (خواب) one night, not long ago: **it was about a fortnight (دو ہفتے) after Christmas.** I dreamt I flew out of the window in my nightshirt . I went up and up. I was glad that I was going up. "They have been noticing me," I thought to myself. "If anything, I have been a bit too good. A little less virtue (نیکی) and I might have lived longer. But one cannot have everything." The world grew smaller and smaller. The last **I saw of London was the long line of electric lamps bordering the Embankment (پشتہ). Later nothing remained but a faint (مدھم) luminosity (روشنی) buried (مدفون) beneath (نیچے) darkness. It was at this point of my journey that I heard behind me the slow, throbbing (پھڑ پھڑاہٹ) sound of wings.**

I turned my head. **It was the Recording Angel.** He had a weary (تھکا ماندہ) look; I judged him to be tired.

کچھ زیادہ مدت نہیں گزری ایک رات میں نے ایک پریشان کن خواب دیکھا یہ کرسمس کے بعد تقریباً دو ہفتے کی بات تھی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سوتے وقت شب خوابی کے لباس میں کھڑکی سے باہر اُڑ گیا ہوں۔ میں اوپر ہی اوپر اُڑتا چلا گیا۔ میں خوش تھا کہ اوپر جا رہا ہوں۔ میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ وہ (فرشتے) مجھ پر غور کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں سوچا۔ کچھ بھی ہو۔ میں کچھ زیادہ ہی نیک تھا۔ اگر کم نیک ہوتا تو ہو سکتا ہے زیادہ دیر زندہ رہ سکتا۔ لیکن ہر کسی کے پاس ہر چیز نہیں ہو سکتی ہے۔ دنیا چھوٹی سی چھوٹی ہوتی چلی گئی۔ لندن کا وہ منظر جو میں نے سب سے آخر میں دیکھا وہ بجلی کے قمقموں کی وہ لمبی قطاریں تھیں جو دریا کے پشتے کے کنارے پر لگی تھی۔ بعد میں تاریکی کے نیچے سوائے ایک مدھم سی چمک کے کچھ باقی نہ رہا تھا۔ سفر کے اس مرحلے میں میں نے اپنے پیچھے پروں کے پھڑ پھڑانے کی ہلکی سی آواز سُنی۔

میں نے سر موڑ کر پیچھے کی جانب دیکھا۔ یہ اعمال نامہ لکھنے والا کاتب فرشتہ تھا۔ وہ دیکھنے میں تھکا ماندہ دکھائی دے رہا تھا۔ میں نے اندازہ لگایا کہ وہ تھکا ہوا ہے۔

"Yes," he acknowledged (تسلیم کیا), "it is a trying period for me, your Christmas time."

اُس نے مانا کہ ہاں وہ تھکا ہوا ہے۔ یہ وقت میرے لیے کافی محنت کا وقت ہوتا ہے۔ یہ تمہارے کرسمس کا وقت۔

"I am sure it must be", I returned; "the wonder (حیرانی) to me is how you get through it all. **You see at Christmas time," I went on, "all we men and women become generous (فیاض), quite suddenly. It is really a delightful (خوش کن) sensation (احساس)."**

''بالکل ایسے ہی ہوگا۔'' میں نے جواب دیا ''میں حیران ہوں۔ میرے لیے حیرت کا باعث ہے۔ تم یہ کیسے نمٹا لیتے ہو۔'' میں نے اپنی بات جاری رکھی۔ ''دیکھئے نا۔ کرسمس کے موقع پر ہم سب عورت و مرد بالکل ایک دم اچانک سخی بن جاتے ہیں۔ یہ واقعی ایک مسرت بخش احساس ہے۔''

> Q.5. What does the author like about Christmas? (Text Q.No.3)

"You are to be envied (قابل رشک)", he agreed.

وہ مان گیا ''تم ان دنوں میں قابل رشک ہوتے ہو۔''

"It is the first Christmas number that starts me off," I told him; **"those beautiful pictures - the sweet child looking so pretty (خوبصورت) in her furs, giving Bovril (یخنی) with her own dear little hands to the shivering (کانپتے ہوئے) street arab; the good old red-faced squire (نواب) shoveling out (کڑچھے بھر بھر کر) plum pudding (آلوچے کی پڈنگ) to the crowd of grateful (شکرگزار) villagers.** It makes me yearn to borrow a collecting box and go round doing good myself."

''میں نے اُس سے کہا۔'' کرسمس کے پہلے شمارے پر ہی میں کمربستہ ہو جاتا ہوں۔ وہ خوبصورت تصاویر۔ خوبصورت پیاری بچی جو اپنے اونی لباس میں ملبوس اپنے پیارے ننھے ہاتھوں سے کانپتے ہوئے بے گھر عرب کو بڑے گوشت کی یخنی دیتے ہوئے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ مشکوک دیہاتیوں کے ہجوم کو آلوچوں کی رسیلی پڈنگ سے بڑا چمچ بھر بھر کر دیتے ہوئے سرخ و سفید چہرے والا نیک دل عمر رسیدہ زمیندار۔ جو میرے اندر ایک اُمنگ پیدا کر رہا ہے کہ میں چندہ اکٹھے کرنے والا ایک صندوقچہ خریدوں اور نیکی کے کاموں کے لیے گھوموں پھروں۔''

> Q.6. Write down the good deeds the author has admitted are a great joy on Christmas? (Text Q.No.4)

"And it is not only me - I should say," I continued; "I don't want you to run away with the idea that I am the only good man in the world. That's what **I like about Christmas, it makes everybody good. The lovely sentiments (جذبات، احساسات) we go about repeating! The noble deeds we do from a little before Christmas up to, say, the end of January!** Why noting them down must be a comfort (تسکین) to you."

''میرا مطلب یہ صرف میں ہی نہیں ہوں'' میں نے گفتگو کا سلسلہ جاری رکھا۔'' میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ اس خیال کو آرام سے قبول کر لیں۔ کہ دنیا میں صرف میں ہی اچھا آدمی ہوں۔ کرسمس سے متعلق یہی بات مجھے پسند ہے۔ کہ یہ ہر ایک کو نیک بنا دیتا ہے۔ خوبصورت احساسات جنہیں دوہرانے کی ہم عادت بنا لیتے ہیں۔ وہ نیک کام جو ہم کرتے ہیں۔ کرسمس کے کچھ دیر پہلے سے لے کر یہ کہہ لو کہ جنوری کے اختتام تک! کیا خیال ہے۔ انہیں تحریر کرنا آپ کے لیے باعث تسکین ہوگا۔''

> Q.7. Why noble deeds are always a great joy for the author? (Text Q.No.5)

"Yes," he admitted (تسلیم کیا), "noble deeds are always a great joy to me."

''ہاں،'' اُس نے تسلیم کیا'' نیک کام ہمیشہ میرے لیے باعث خوشی ہے۔''

Q.8.Why did the author always think of keeping a diary? (Text Q.No.9)

"They are to all of us," I said, **"I love to think of all the good deed I myself have done. I have often thought of keeping a diary - jotting them down (لکھنا) each day. It would be so nice for one's children."**

میں نے کہا۔'' کہ ہاں وہ ہم سب کے لیے ہوتے ہیں'' میں ان تمام نیک کاموں کے متعلق سوچنا پسند کروں گا۔ جو میں ذاتی طور پر مکمل کر چکا ہوں ان کو روزانہ مختصر سیکھ لینے کے لیے میں نے اکثر ڈائری تیار کرنے کا ارادہ کیا۔ جو آدمی کے اپنے بچوں کے لیے بہت اچھی ثابت ہوگی۔''

He agreed there was an idea in this.

اس نے اتفاق کیا کہ اس میں ایک خیال موجود تھا۔

Q.9.What does the author think, the bulky book of angel con- tain? (Text Q.No.8)

(Text page-95): "That book of yours," I said, **"I suppose, now, it contains all the good actions (نیک اعمال) that we men and women have been doing during the last six weeks?" It was a bulky (موٹی) looking volume.**

''وہ جو آپ کی (اعمال ناموں) والی کتاب ہے'' میں نے کہا'' میرے خیال میں اب اس میں وہ تمام اچھے اعمال موجود ہیں جو ہم مرد و خواتین پچھلے چھ ہفتوں میں سرانجام دیتے رہے ہیں؟'' یہ ایک بھاری بھرکم کتاب دکھائی دیتی تھی۔

Yes, he answered, they were all recorded in the book. (The Author tells of his good deeds)

''ہاں'' اُس نے جواب دیا۔ وہ سب کتاب میں محفوظ کر لیے گئے ہیں۔'' (مصنف اپنے اچھے کاموں کے بارے میں تذکرہ کرتا ہے)

Q.10.Was the Author doubtful of Angel's sense of responsi- bility?

It was more for the sake of talking of his than anything else that I kept up with him. **I did not really doubt his care and conscientiousness (دیانتداری), but it is always pleasant to chat about one's self. "My five shillings subscription (چندہ) to the Daily Telegraph's Sixpenny Fund for the Unemployed (بے روزگار) - got that down all right?" I asked him.**

میرا بنیادی مقصد زیادہ تر کسی اور چیز کی بجائے اسی کی باتیں کرنا تھا۔ جو میں اس کے ساتھ ساتھ رہا تھا۔ مجھے اس کی فکر، توجہ اور آگہی پر ہرگز شک وشبہ نہ تھا۔ مگر اپنی ذات کے متعلق گفتگو کرنا ہمیشہ ایک خوشگوار احساس دیتا ہے۔'' میرا پانچ شلنگ کا چندہ جو روزنامہ ڈیلی ٹیلگراف کے بیروزگاروں کے چھ پینی فنڈ کے لیے تھا۔ اُسے ٹھیک ٹھیک درج کر لیا تھا؟'' میں نے دریافت کیا۔

Q.11.What did the author give to "Daily Telegraphs six Penny Fund" for the unem- ployed?

"Yes", he replied, "it was entered".

''ہاں'' اس نے جواب دیا۔'' اُسے درج کر لیا گیا تھا۔''

Q.12.What did the angel reply when the author requested him to write his subscrip- tions for unemplo- yed?

"As a matter of fact, **now I come to think of it," I added, "it was ten shillings altogether. They spelt my name wrong the first time."**

''دراصل اب مجھے یہ خیال آتا ہے۔ یہ مجموعی طور پر دس شلنگ تھا'' میں نے مزید کہا۔'' انہوں نے پہلی دفعہ میرے نام کے ہجے غلط لکھ دیے تھے۔''

"Both subscriptions had been entered, he told me."

اُس نے بتایا۔'' دونوں چندے درج کر دیے گئے تھے۔''

Q.13. What did the Author ask from the angel to note down his past deeds?

"Then I have been to four charity dinners (خیراتی کھانے)," I reminded (یاد دلایا) him; " I forget what the particular charity was about. I know I suffered (تکلیف میں مبتلا) the next morning. He interrupted (بات کاٹی) me with the assurance (یقین دہانی) that my attendance (حاضری) had been noted.

Q.14. What did the angel reply to the Author's request for his past deeds?

"اُس کے بعد میں چار خیراتی کھانوں میں شریک ہوا تھا" میں نے اُسے یاددلایا میں بھول چکا ہوں۔" مجھے یاد نہیں وہ کیا مخصوص خیراتی مہم تھی۔ مگر اتنا یاد ہے کہ اگلی صبح میں بیمار پڑ گیا تھا۔ اُس نے یقین دہانی کرواتے ہوئے مداخلت کی کہ میری حاضری کو قلمبند کرلیا تھا۔

Q.15. What did the author send to a charity bazaar?

"Last week I sent a dozen photograhs of myself, signed, to a charity bazaar."

"گزشتہ ہفتے میں نے ایک درجن دستخط شدہ اپنی ذاتی تصویریں ایک خیراتی بازار کو بھیجیں۔"

He said he remembered my doing so.

اُس نے کہا۔ اُسے میرا یہ عمل بھی یاد ہے۔

Q.16. Why did the author perform in Talbot Champaneys?

"And, of course, you remember my performance (کارکردگی) of Talbot Champaneys in Our boys the week before last, in aid of the Fund for Poor Curates (غریب پادری)," I went on. "I don't know whether you saw the notice in the Morning Post, but --"

"اور، بے شک آپ کو میری وہ کارگزاری بھی یاد ہوگی جو پچھلے سے پچھلے ہفتے "ڈرامہ"، "ہمارے لڑکے" میں ٹالبوٹ چمپنیز میں غریب پادریوں کے فنڈ کی مدد کرنے کے لیے تھی۔" میں نے بات جاری رکھی۔ "مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے مارننگ پوسٹ میں نوٹس دیکھا مگر"

Q.17. Did the angel record author's performance from a daily newspaper "The Morning Post"?

He again interrupted (قطع کلامی کی) me to remark (بتانا) that what the Morning Post man said would be entered, one way or the other, to the critic (تجزیہ نگار) of the Morning Post, and had nothing to do with me. "Of course not," I agreed; "and between ourselves, I don't think the charity (خیراتی ادارہ) got very much. Expenses (اخراجات), when you come to add refreshments (تواضع) and one thing and another, mount up (بڑھ جانا). But I fancy (میرا خیال ہے) they rather liked my Talbot Champneys."

اُس نے دوبارہ مداخلت کی اور بتایا کہ "مارننگ پوسٹ" کے کالم نگار نے جو کچھ رائے دی وہ اچھا یا برا اُسی تجزیہ نگار کے کھاتہ میں لکھا جائے گا۔ اس کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ "ظاہری بات ہے کہ نہیں" میں نے اتفاق کیا۔ "اور آپس کی بات ہے میں نہیں سمجھتا کہ رفاعی ادارے نے اس پروگرام سے بہت کچھ حاصل کیا۔ جب آپ خاطر تواضع اور دیگر لوازمات کو جمع کریں تو اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن میرا قیاس ہے تاہم لوگوں نے ٹالبوٹ چمپنیز کی میری اداکاری کو پسند کیا۔"

He replied that he had been present at the performance (کارکردگی), and had made his own report.

اُس نے جواب دیا کہ وہ خود اس محفل میں موجود تھا۔ اور اپنی رپورٹ خود بنائی تھی۔

Q.18.How did the author contribute in the fund for the Destitute?

Q.19.How did the famous actors and actresses participate in fund for the Destitute?

I also reminded (یاد دلایا) him of the four balcony seats I had taken for the monster show (عظیم الشان شو) at his Majesty's in aid of the Fund for the Destitute (محتاج، نادار) British in Johannesburg. Not all the celebrated (مشہور) actors and actresses announced on the posters had appeared, but all had sent letters full of kindly wishes; and the others-all the celebrities (نامور ہستیاں) one had never heard of-had turned up to a man. Still, on the whole, the show was well worth the money. There was nothing to grumble at (شکایت کرنا).

میں نے اُسے یاد دلایا کہ جو ہانسبرگ میں نادار برطانوی باشندوں کی خاطر امدادی فنڈ کے لیے میں نے His majesty میں منعقدہ میلہ میں بالکونی گیلری کی چار نشستیں لی تھیں۔ وہ تمام مشہور اداکار اور اداکارائیں جن کا اشتہاروں میں اعلان کیا گیا تھا نہیں آئے تھے۔ مگر سب نے نیک خواہشات کے خطوط بھیجے تھے۔ اور دوسرے تمام مشہور لوگ جن کے بارے میں کسی نے کبھی سنا بھی نہیں تھا وہ سب کے سب آئے تھے۔ اس کے باوجود مجموعی طور پر پروگرام پیسے کے لحاظ سے قدر و منزلت کا حامل تھا۔ کوئی ایسی چیز نہ تھی جس کے بارے کوئی شکوہ کرے۔

Q.20.How did the author send his new coat to Rummage sale?(Text Q.No.6)

P-96: There were other noble deeds of mine. I could not remember them at the time in their entirety (تمام). I seemed to have done a good many. **But I did remember the rummage sale (لے چلے سامان کا امدادی نیلام عام) to which I sent all my old clothes, including a coat that had got mixed up with them by accident (اتفاقاً), and that I believe I could have worn again.**

میرے اور بھی اچھے اعمال تھے۔ میں اس وقت ان تمام کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ ایسا لگتا تھا میں نے اچھے خاصے کام کیے تھے۔ البتہ مجھے یاد آیا۔ چندے میں لیے گئے، استعمال شدہ اشیاء کی نیلامی/فروخت کے لیے میں نے اپنے سارے پرانے کپڑے عطیہ میں دیے گئے تھے۔ ان میں وہ کوٹ بھی شامل تھا جو حادثاتی طور پر ان میں شامل ہو گیا تھا اور مجھے یقین ہے کہ میں دوبارہ پہن سکتا تھا۔

And also the raffle (لاٹری) I had joined for a motor-car.

اور گاڑی کے لیے رقم اکٹھی کرنے کے لیے ایک لاٹری میں بھی شامل ہوا تھا۔

The Angel said I really need not be alarmed (پریشان), that everything had been noted, together with other matters (معاملات) I, may be, had forgotten.

فرشتے نے کہا مجھے اس پر فکر کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں۔ ہر چیز کا اندراج ہو چکا تھا۔ دوسرے معاملات کے ساتھ ساتھ۔ ہو سکتا تھا جنہیں میں بھول چکا تھا۔

(The Angel appears to have made a slight mistake (معمولی غلطی)).

(بظاہر فرشتے سے کسی معمولی غلطی کا ارتکاب ہو چکا ہے)

☆☆☆☆☆

Q.21.What is the moral lesson of the story?

Reading Notes from Text

vexing	پریشان کن	annoying
luminosity	چمک/چمکدار	bright, giving out light
throb	پھڑپھڑانا	the rhythmic beat of the angel's wings
weary	تھکا ہوا	tired
envy	رشک	feeling of disappontment and resentment for another with better fortune
shivering	کانپنا	trembling
shovelling out	اُنڈیلنا	scooping out with a large tool or a spoon
...ot down	شامل کرنا	to note down
...ubscribe	صارف بننا	to give a sum of money for some cause
...harity	خیرات	help in form of money, food etc. to the needy
...affle	نیلامی	sale of an article by lottery